SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
April 27, 2017
For immediate release

ایس ای سی پی نے ان سائیڈر ٹریڈنگ پر بینک کے ملازم کے خلاف فوجداری مقدمہ دائر کر دیا

اسلام آباد(۲۷اپریل)سکیورٹیزاینڈایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے سٹاک مارکیٹ میں وائٹ کالر کرائم کے ایک اور ہائی پروفائل کیس میں کارروائی کرتے ہوئے ایک بڑے بینک کے ملازم کے خلاف ان سائیڈر ٹریڈنگ اور دھوکہ دہی پر فوجداری مقدمہ دائر کر دیا ہے۔

ملزم خالد اقبال ملک کے ایک بڑے بینک کے کیپیٹل مارکیٹ آپریشن کے ڈیپارٹمنٹ کا سربراہ کے طور پر کام کر رہا تھا۔ اپنے عہدے کی وجہ سے ملزم کو بینک کے سرمایہ کاری سے متعلق فیصلوں کا نہ صرف علم ہوتا تھا بلکہ اسے متعلقہ فیصلے کرنے کا اختیار بھی تھا۔

سکیورٹیزایکٹ 2015 کے مطابق ملزم کو ادارے کا ایک ان سائیڈر قرار دیا جاسکتا ہے۔ ملزم نے سکیورٹیز قوانین اور اپنے بینک کی سرمایہ کاری پالیسیوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے سٹاک ایکس چینج میں کئی غیر فعال حصص کے لین دین میں ملوث رہا اور اپنے اختیارات کا ناجائز استعمال کیا۔ اس شخص نے بینک کے سرمایہ کو استعمال کرتے ہوئے انتہائی زیادہ قیمت پر بڑی تعداد میں حصص خریدے۔ملزم نے یہ وارداتیں دبئی میں مقیم اپنے ایک ساتھی کے ساتھ مل کیں اور اس غیر قانونی لین دین کے ذریعے کروڑوں روپے کمائے۔ ایس ای سی پی کی نشاندہی پر مذکورہ بینک نے اس ملازم کے خلاف کارروائی میں بھرپور معاونت فراہم کی اور اس کے خلاف داخلی انکوائری بھی کی گئی ۔یہ شخص بینک کو چھوڑ کے جاچکا ہے۔تاہم اس کے ساتھ شامل مزید افراد کی نشاندہی کے لئے مزید تفتیش جاری ہے۔

اس بارے میں بات کرتے ہوئے ایس ای سی پی کے چیئرمین ظفر حجازی نے کہا کیپٹل مارکیٹ میں وائٹ کالر کرائم میں ملوث افراد یہ سمجھتے ہیں کہ ان کا واردات کرنے کا طریقہ کار ایسا ہے جسے پکڑا نہیں جاسکتا لیکن اس کیس نے ثابت کر دیا ہے کہ ریگولیٹر ان سب کا تعاقت کر رہا ہے۔ سٹاک مارکیٹ میں ہونے والی ہیرا پھیری اور ان سائیڈر ٹریڈنگ کی نگرانی اور نشاندہی کے لئے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جارہا ہے جس سے ایس ای سی پی کی اہلیت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔اس قسم کے مزید کیس بھی سامنے لائے جائیں گے جو کہ اس وقت زیر نگرانی ہیں۔